تبصرہ کتب

THE OXFORD ENGLISH ARABIC DICTIONARY

Edited by

N. S. DONIACH

ادھر چند سال پہلے جناب کاون (T. W. Cowan) نے عربی انگریزی ڈکشنری (A Dictionary of Modern written Arabic) لکھی۔ جس میں انھوں نے بڑی محنت سے عربی بول چال کے محاوروں کے انگریزی میں کامیاب ترجمے دئے۔ اور ساتھ ھی ساتھ عربی ناموں کے انگریزی میں صحیح ھجے بھی دئے۔ یہ ڈکشنری اھل علم کے یہاں بڑی مقبول ھوئی۔ اب اسی طرز پر پروفیسر ڈانچ نے آکسفورڈ سے انگریزی عربی ڈکشنری شائع کی ھے۔ آکسفورڈ پریس کا نام ھی سنجیدہ کتابوں کے لئے سند ھے، اس ڈکشنری کی ترتیب و تدوین میں برطانیہ کے معروف پروفیسر مثلاً آربری، بیسٹن اور اسی پائے کے دوسرے اسکالرز کے مشورے شریک رھے۔ چنانچہ چند سال کی زبردست محنت کے بعد یہ کتاب پایہ تکمیل تک پہنچی جس کا مقصد دونوں انگریزی اور عربی طالب علموں کے لئے مستند قاموس فراھم کرنا ھے۔ چونکہ لکھنے والے تجربہ کار اسکالرز ھیں اس لئے انھوں نے محاوروں کا ترجمہ بڑی خوبصورتی سے دوسری زبان میں کیا ھے اور ان غلطیوں کا اعادہ نہیں کیا جو لفظی ترجمہ کرنے سے واقع ھوتی ھیں۔ مثلاً ھم احترام کے لئے اپنے سر کو جھکاتے ھیں، انگریزی میں اسے (take off my hat to him) کہتے ھیں اب اس کا صحیح ترجمہ عربی میں یوں آیا ھے: ألحني تقديراً له . اردو میں ھم کہتے ھیں: تمہیں عقل کی آواز پر کان دھرنا چاھئے، انگریزی میں کہتے ھیں: You must listen to reason عربی میں اس کا ترجمہ یوں دیا گیا ھے:

يجب عليك ان تصغى الى صوت العقل .

علم و ادب کی ترقی کے ساتھ ساتھ زبان میں جو نئے نئے الفاظ جنم لیتے ھیں اس کی بنا پر یہ ضروری تھا کہ انگریزی عربی کی ایک ڈکشنری لکھی جائے، اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے قاھرہ اور بیروت سے بعض ڈکشنریاں شائع بھی ھوئیں لیکن افسوس! کہ وہ فنی اور علمی نقطہ نظر سے مستند نہ تھیں۔ حالیہ ڈکشنری کاون کی عربی انگریزی ڈکشنری کی طرح دوسری کامیاب کوشش ھے جو انگریزی عربی کے طالب علموں کے لئے از حد مفید ھے۔ لیکن یہاں کاون ڈکشنری کے برعکس عربی عبارتوں کو ٹائپ میں شائع نہیں کیا گیا بلکہ ان کی کتابت کی گئی ھے۔ نیز یہ کہ جس تفصیل سے کاون نے عربی محاوروں کا احاطہ کرکے کامیاب انگریزی ترجمے دئیے ھیں وہ تفصیل موجودہ کتاب میں نہیں ھے۔

بہر نوع ھم آکسفورڈ پریس کو ان کی اس کامیاب کوشش پر مبارک باد دیتے ھیں۔ دراصل اس قسم کا کام پاکستانی دانش گاھوں میں شعبہ ھائے عربی کو کرنا چاھئیے۔

—★—